www.KitaboSunnat.com

حافظ محمد مصطفیٰ راسخ ☆

متنوع قراءات کا ثبوت ...... روایت حفص کی روشنی میں

زیر نظر مضمون فاضل مؤلف کی وہ خصوصی کاوش ہے جو انہوں نے مختلف قراءاتِ متواترہ میں موجود متنوع اسالیبِ اختلاف کو تشویش کی نظر سے دیکھنے والے حضرات کے لیے خاص طور پر ترتیب دیا ہے۔ انہوں نے بڑی محنت سے برصغیر کی قراءات عامہ (روایتِ حفص) کا اول تا آخر بنظر غائر جائزہ لیا اور روایتِ حفص میں ہی موجود وہ تمام اختلافاتِ قراءات پیش کر دیئے ہیں جو کہ قراءاتِ عشرہ متواترہ میں الگ الگ پائے جاتے ہیں۔

واضح رہے کہ روایتِ حفص میں ان تمام اسالیبِ اختلاف کے موجود ہونے کی وجہ رُشد قراءات نمبر حصہ اول کے ص ۲۴۴ اور ص ۳۶۱ پر موجود مضامین میں پیش کی جا چکی ہے کہ آسمانوں سے نازل ہونے والے سبعہ احرف بعد ازاں دس یا زائد قراءات متواترہ میں اس لیے پھیل گئے کہ آپ ﷺ کے ارشاد گرامی « فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ » کی وجہ سے خیر القرون نے مختلف حروفِ سبعہ کو اختلاط کے ساتھ پڑھا۔ یہی وجہ ہے کہ ۱۴ صدیوں منقول تمام قراءات متواترہ میں سبعہ اَحرف کے جمیع اسالیب خلط ملط صورت میں موجود ہیں اور خاص طور پر یہ بات قارئین کیلئے حیرت کا باعث ہوگی کہ روایتِ حفص میں منزل من اللہ اسالیبِ سبعہ دیگر قراءات کے مقابلہ میں زیادہ بھرپور انداز میں موجود ہیں۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے علم سے اس بات سے ہزاروں سال قبل واقف تھے کہ اس خطۂ ارضی میں فتنہ انکارِ قراءات (سبعہ احرف) وجود میں آئے گا، چنانچہ اللہ کی حکمت بالغہ ہے کہ برصغیر میں رائج قراءات عامہ میں سبعہ احرف کے جمیع اختلافات بھرپور طور پر موجود ہیں تاکہ متنوع قراءتوں کے منکرین کے لیے مجالِ فرار نہ ہو۔

یاد رہے کہ فاضل مصنف نے روایت حفص کے جائزہ سے متنوع قراءات کے جن اسالیب کی فہرست پیش کی ہے، اس میں مختلف نحویوں کے نظریات کے اختلافات پر مشتمل کتب نحو (مثلاً قطر الندی وبل الصدی از امام ابن ہشام اور شروحات الفیہ ابن مالک وغیرہ) اور علم توجیہ القراءات کی کتب سے مزید اضافہ کرنا بھی ممکن ہے کیونکہ ان کتب میں مختلف اقوال کے دلائل متنوع قراءات سے اور مختلف قراءات کی توجیہ نحاۃ کے اقوال کے پس منظر میں کی جاتی ہے اور اکثر اوقات روایتِ حفص میں موجود متنوع اسالیب سے ہی مؤقف ثابت کیا جاتا ہے۔ [ادارہ]

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ وہ عظیم الشان کتاب ہے، جس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے اپنے سر لی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ﴾ [الحجر: ۹] قرآن مجید کا ہر ہر حرف، کلمہ، رسم حتیٰ کہ لہجات، قراءات اور اَداء بھی محفوظ ہے۔ قرآن مجید چونکہ ایک عالمگیر کتاب

☆ فاضل کلیۃ القرآن، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جو ساری کائنات کے لیے رُشد و ہدایت اور روشنی کا باعث ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے اُمت کی آسانی کے لیے اسے 'سبعہ اَحرف' پر نازل فرمایا: اِرشاد نبوی ﷺ ہے: «إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ» [صحیح البخاري: ۴۹۹۲] درج بالا حدیث مبارکہ میں مذکور لفظ 'سبعہ اَحرف' کی تشریح کے بارے میں اہل علم کے درمیان شدید اختلاف پایا جاتا ہے اور اِس میں متعدد اَقوال ذکر کیے گئے ہیں۔ امام سیوطی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب 'الإتقان' میں چالیس (۴۰) اَقوال نقل کیے ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر اَقوال باہم مماثل اور ایک دوسرے کے مترادف ہیں بلکہ اگر کہا جائے کہ مذکورہ تمام اقوال بنیادی طور پر درج ذیل دو اقوال میں سمٹ آتے ہیں تو غلط نہ ہوگا۔

① سبعہ احرف بمعنی سبعہ اَوجہ

② سبعہ احرف بمعنی سبعہ لغات

اس مضمون کا تعلق مذکورہ دونوں اَقوال میں سے پہلے قول (سبعہ اَحرف بمعنی سبعہ اَوجہ) سے ہے۔ یعنی سبعہ اَحرف سے مراد 'اختلاف قراءات کی سات وجوہ مختلفہ' ہیں۔

سبعہ اَحرف بمعنی سبعہ اَوجہ

متعدد اہل علم 'سبعہ اَحرف بمعنی سبعہ اَوجہ' کے قائل ہیں۔ جن میں سے امام مالک رحمہ اللہ، ابن قتیبہ الدینوری رحمہ اللہ، امام ابوبکر البلاقلانی رحمہ اللہ اور فن قراءت کے نامور قاری امام ابن الجزری رحمہ اللہ وغیرہم قابل ذکر ہیں۔

◉ امام ابن الجزری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”ولا زلت أستشكل هذا الحديث وأفكر فيه وأمعن النظر من نيف وثلاثين سنة، حتى فتح الله علي بما يمكن أن يكون صواباً إن شآء الله وذلك أني تتبعت القراءات صحيحها وشاذها وضعيفها ومنكرها فإذا هو يرجع اختلافها إلى سبعة أوجه من الاختلاف لا يخرج عنها .“ [النشر:۱/۲۶]

”میں تقریباً تیس سال تک مسلسل اس حدیث میں غوروفکر کرتا رہا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اس کا معنی کھول دیا۔ جو ممکن ہے درست ہو (ان شاء اللہ)۔ وہ یہ ہے کہ میں نے صحیح، شاذ، ضعیف اور منکر سمیت تمام قراءات کو کھنگالا ہے اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ جملہ قراءات کا اختلاف ان 'سبعہ اَوجہ' سے خارج نہیں ہے۔“

جو اہل علم 'سبعہ اَحرف بمعنی سبعہ اَوجہ' کے قائل ہیں۔ اب ان کے درمیان، سبعہ اَوجہ کی تعیین میں پھر اختلاف پایا جاتا ہے کہ سبعہ اَوجہ سے مراد کون کون سی وجوہ ہیں۔ ہر اہل علم نے اپنے اپنے اجتہاد کے مطابق مختلف اَوجہ سبعہ بیان کیں۔ لیکن ان وجوہ میں سے اکثر باہم مماثل اور ایک دوسری کی مترادف ہیں۔ فقط الفاظ کی تعبیر کا اختلاف ہے۔ لیکن زِیرنظر مضمون میں ہم آپ کے سامنے ان اَوجہ سبعہ کو بیان کریں گے جو دیگر تمام وجوہ کو محیط ہیں۔

رِوایت حفص میں اَوجہ سبعہ کا اِستقصاء

قراءاتِ عشرہ و دیگر تمام متواتر قراءات 'سبعہ اَوجہ' میں منحصر ہیں یعنی تمام قراءاتِ متواترہ کا جمیع اختلاف، ان وجوہ سبعہ سے خارج نہیں ہے۔ اور مزے کی بات یہ ہے کہ روایتِ حفص میں مذکورہ اَوجہ سبعہ کی مثالیں بکثرت موجود ہیں۔ یعنی جس قسم کا اختلاف قراءات کی ان اَوجہ سبعہ میں پایا جاتا ہے بعینہٖ اس قسم کا اختلاف روایت حفص میں بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجود ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان اَوجہ سبعہ (قراء اتِ متواترہ) کا انکار، روایت حفص کے انکار کو مستلزم ہے۔ کیونکہ وہی وجوہ سبعہ، روایت حفص میں بھی پائی جاتی ہیں جو قراء اتِ متواترہ میں موجود ہیں۔ اگر آپ قراء اتِ متواترہ کا اِنکار کریں گے تو ان وجوہ سبعہ کے روایتِ حفص میں پائے جانے کی وجہ سے روایت حفص کا بھی اِنکار ہو جائے گا۔

اَوجہ سبعہ کی تفصیل

ذیل میں ہم 'اَوجہ سبعہ' میں سے ایک ایک وجہ کو بیان کرتے ہوئے روایت حفص سے اس کی مماثل مثالیں بیان کریں گے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ 'اَوجہ سبعہ' کی روایت حفص میں بکثرت مثالیں موجود ہیں۔

① تقدیم وتاخیر کا اِختلاف

سبعہ اَوجہ میں سے ایک وجہ 'تقدیم وتاخیر کا اختلاف' ہے۔ یعنی قراء اتِ متواترہ میں سے بعض قراء ات میں ایک کلمہ مقدم ہے تو دیگر قراء ات میں مؤخر ہے۔ جیسے: ﴿ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا ﴾ [آل عمران:۱۹۵] میں امام حمزہ، کسائی اور خلف العاشر ﴿وَقُتِلُوْا وَقٰتَلُوْا﴾ ، امام ابن کثیر مکی رحمہ اللہ اور امام ابن عامر شامی رحمہ اللہ ﴿وَقٰتَلُوْا وَقُتِّلُوْا﴾ اور دیگر قراءِ کرام ﴿وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا﴾ پڑھتے ہیں۔

اسی طرح ﴿ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ﴾ [توبہ:۱۱۱] ہے۔ اس جگہ امام حمزہ رحمہ اللہ، کسائی رحمہ اللہ اور خلف العاشر رحمہ اللہ ﴿فَيُقْتَلُوْنَ وَيَقْتُلُوْنَ ﴾ پڑھتے ہیں جبکہ دیگر قراء کرام ﴿ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ﴾ پڑھتے ہیں۔ یاد رہے کہ قراء اتِ عشرہ میں اس نوعیت (تقدیم وتاخیر) کی صرف یہی دو مثالیں ہیں۔

روایت حفص میں اِس کی مثالیں

اَوجہ سبعہ میں سے اس وجہ 'تقدیم وتاخیر کا اختلاف' کی روایت حفص میں متعدد مثالیں موجود ہیں کہ ایک آیت مبارکہ میں کچھ کلمات مقدم ہیں جبکہ دوسری آیت میں مؤخر ہیں روایت حفص میں تقدیم وتاخیر کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

◉ اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴾ [بقرہ:۴۸]

﴿ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ﴾ [بقرہ:۱۲۳]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'عدل' اور 'شفٰعۃ' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴾ [بقرہ:۶۱]

﴿ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ﴾ [آل عمران:۱۱۲]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'المسکنۃ' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَ الَّذِينَ هَادُوا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٔينَ مَنْ ءَامَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ﴾ [بقرہ:۶۲]

﴿ إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَ الَّذِينَ هَادُوا وَ الصّٰبِـُٔونَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ ءَامَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ﴾ [المائدۃ:۶۹]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'النصاری، الصابئون' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ﴾ [بقرہ:۱۲۰]

﴿ قُلْ إِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ﴾ [آل عمران:۷۳]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'هدى الله' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ ءَايٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيهِمْ ﴾ [البقرہ:۱۲۹]

﴿ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ ءَايٰتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ﴾ [الجمعۃ:۲]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'ويزكيهم' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَ مَآ أُهِلَّ بِهِۦ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ ﴾ [بقرہ:۱۷۳]

﴿ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَ مَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهِۦ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ ﴾ [النحل:۱۱۵]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'به' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ لَا يَقْدِرُونَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ﴾ [بقرہ:۲۶۴]

﴿ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلٰى شَيْءٍ ﴾ [ابراہیم:۱۸]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'مما كسبوا، على شيء' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِۦ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴾ [آل عمران:۱۲۶]

﴿ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِۦ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴾ [الانفال:۱۰]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'به' کی تقسیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ﴾ [آل عمران:۱۲۹]
﴿ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ﴾ [المائدہ:۴۰]
مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں کلمات 'یعذب من یشاء' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَءَابَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هٰذَا إِلَّا أَسٰطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴾ [مومنون:۸۳]
﴿ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ ءَابَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هٰذَآ إِلَّآ أَسٰطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴾ [نمل:۶۸]
مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'ھذا' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْءَانِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ﴾ [الاسراء:۸۹]
﴿ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْءَانِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ﴾ [الکھف:۵۴]
مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'للناس' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا كُونُوا قَوّٰمِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ ﴾ [النساء:۱۳۵]
﴿ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا كُونُوا قَوّٰمِينَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ﴾ [المائدۃ:۸]
مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'بالقسط' اور 'للّٰہ' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿ وَ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ﴾ [یونس:۱۸]
﴿ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ﴾ [الفرقان:۵۵]
مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'ما لا یضرھم، ولا ینفعھم' کی تقدیم وتاخیر واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴾ [النحل:۱۴]
﴿ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴾ [فاطر:۱۲]

② نقص وزیادت کا اختلاف

سبعہ اَوجہ میں سے ایک وجہ 'نقص وزیادت کا اختلاف' ہے، یعنی بعض قراء ات میں ایک کلمہ موجود ہوتا ہے جبکہ دیگر قراء ات میں محذوف ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ﴾ [یٰسین:۳۵] میں امام شعبہ رحمہ اللہ، حمزہ رحمہ اللہ، کسائی رحمہ اللہ اور خلف العاشر رحمہ اللہ ﴿وَمَا عَمِلَتْ أَيْدِيهِمْ﴾ بحذف الهاء پڑھتے ہیں جبکہ دیگر قراءِ کرام ﴿وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ﴾ بالھاء پڑھتے ہیں۔

اِسی طرح ﴿ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ﴾ میں امام ابن عامر شامی رحمہ اللہ ﴿ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴾ بدون الواؤ جبکہ دیگر قراء کرام ﴿ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ﴾ بالواؤ پڑھتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت حفص میں اس کی مثالیں

اَوجہ سبعہ میں سے اس وجہ 'نقص وزیادت کا اختلاف' کی بھی روایت حفص میں متعدد مثالیں موجود ہیں کہ ایک آیتِ مبارکہ میں کچھ کلمات موجود ہوتے ہیں جبکہ دوسری جگہ اسی طرح کی آیت میں محذوف ہوتے ہیں۔ روایتِ حفص میں نقص وزیادت کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

- اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْآ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴾ [بقرہ:۵۷]

﴿ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴾ [آل عمران:۱۱۷]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'کانوا' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

- اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ [بقرہ:۵۸]

﴿ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ [اعراف:۱۶۱]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں حرف 'واؤ' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

- اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾ [بقرہ:۶۲]

﴿ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴾ [مائدہ:۶۹]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں جملہ 'فلهم أجرهم عند ربهم' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

- اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴾ [بقرہ:۶۵]

﴿ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴾ [اعراف:۱۶۶]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں حرف 'ف' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

- اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ ﴾ [بقرہ:۸۳]

﴿ وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ ﴾ [نساء:۳۶]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں حرف 'ب' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

- اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ﴾ [بقرہ:۱۲۰]

﴿ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ﴾ [بقرہ:۱۴۵]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'الذی' اور من، ما' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⦿ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ مَآ أُوْتِیَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مَآ أُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّھِمْ ﴾ [بقرہ:۱۳۶]

﴿ وَ مَآ أُوْتِیَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّھِمْ ﴾ [آل عمران:۸۴]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'ما أوتی' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

⦿ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا أَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ أَیَّامٍ أُخَرَ ﴾ [بقرہ:۱۸۴]

﴿ وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا أَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ أَیَّامٍ أُخَرَ ﴾ [بقرہ:۱۸۵]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'منکم' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

⦿ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَقٰتِلُوْھُمْ حَتّٰی لَا تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ وَّ یَکُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰہِ ﴾ [بقرہ:۱۹۳]

﴿ وَ قٰتِلُوْھُمْ حَتّٰی لَا تَکُوْنَ فِتْنَۃٌ وَّ یَکُوْنَ الدِّیْنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ ﴾ [انفال:۳۹]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'کلّہ' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

⦿ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَأَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَاللّٰہُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴾ [آل عمران:۱۱]

﴿ کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَأَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴾ [انفال:۵۲]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'کذبوا بایتنا' اور 'کفروا بایت اللّٰہ' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

⦿ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر ﴿ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْأَنْھٰرُ ﴾ وارد ہوا ہے مگر ایک جگہ یہی جملہ ﴿جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَھَا الْأَنْھٰرُ ﴾ [توبہ:۱۰۰] لفظ من کے بغیر وارد ہے۔

مشارالیہ تمام مقامات اور سورۃ توبہ میں حرف 'من' کا نقص وزیادت وارد ہے۔

⦿ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴾ [المائدۃ:۱۱۹]

﴿ وَ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴾ [التوبۃ:۱۱۱]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں حرف 'واؤ اور ھو' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

⦿ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ إِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ھٰذَا صِرٰطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴾ [آل عمران:۵۱]

﴿ وَ إِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ھٰذَا صِرٰطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴾ [مریم:۳۶]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرٰطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴾ [زخرف:۶۴]

مذکورہ تینوں آیات مبارکہ میں لفظ 'واؤ اور ھو' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ أَصْلَحُوْا ﴾ [بقرہ:۱۶۰]

﴿ إِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ أَصْلَحُوْا ﴾ [آل عمران:۸۹]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'من بعد ذلك' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ﴾ [آل عمران:۷۰]

﴿ قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ﴾ [آل عمران:۹۸]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'قل' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ وَ مَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴾ [آل عمران:۱۲۶]

﴿ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَ مَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴾ [انفال:۱۰]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'لکم' اور 'ان اللہ' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَإِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴾ [آل عمران:۱۸۴]

﴿ وَ إِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴾ [فاطر:۲۵]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں حرف 'ب' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴾ [آل عمران:۱۸۶]

﴿ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴾ [لقمان:۱۷]

﴿ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴾ [الشوریٰ:۴۳]

مذکورہ تینوں آیاتِ مبارکہ میں سے پہلی میں 'ف' اور تیسری میں 'ل' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴾ [سبا:۴۳]

﴿ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴾ [احقاف:۷]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں حرف 'واؤ، إن اور إلا' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴾ [اعراف:۴۵]

﴿ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴾ [ھود:۱۹]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'ھم' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴾ [النحل:۱۴]

﴿ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴾ [فاطر:۱۲]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں حرف (واؤ) کا نقص وزیادت واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴾ [حج:۶۲]

﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴾ [لقمان:۳۰]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'ھو' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ﴾ [الأعراف:۱۷۸]

﴿ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ﴾ [الكهف:۱۷]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں حرف 'ی' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ ﴾ [الكهف:۷۰]

﴿ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ﴾ [ھود:۴۶]

مذکورہ دونوں آیاتِ میں ایک ہی کلمہ 'تسئلن' بالیاء وبدون الیاء وارد ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ ﴾ [بقرہ:۵۹]

﴿ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ ﴾ [اعراف:۱۶۲]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'منھم' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ﴾ [غافر:۳۵]

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ﴾ [غافر:۵۶]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'إن' کا نقص وزیادت واضح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③ تبدیلی حروف وکلمات (ابدال) کا اِختلاف

سبعہ اَوجہ میں سے ایک وجہ 'تبدیلی حروف وکلمات (ابدال) کا اختلاف' ہے۔یعنی قراءاتِ متواترہ میں سے بعض قراء ات میں ایک کلمہ ہوتا ہے جبکہ دیگر قراء ات میں اس کا متبادل دوسرا کلمہ ہوتا ہے۔ جیسے: ﴿ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ ﴾ [یونس:۳۰]

اس جگہ امام حمزہ، کسائی اور خلف العاشر 'تَتْلُوْا' پڑھتے ہیں جبکہ دیگر قراء کرام 'تَبْلُوْا' پڑھتے ہیں۔

روایتِ حفص میں اس کی مثالیں

اَوجہ سبعہ میں سے اس وجہ 'تبدیلی حروف وکلمات (ابدال) کا اختلاف' کی متعدد مثالیں روایت حفص میں موجود ہیں، یعنی ایک آیت میں کچھ حروف وکلمات ہیں جبکہ دوسری آیت میں اس کے بالمقابل دوسرے حروف وکلمات ہیں۔ تبدیلی کلمات کے اختلاف کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

◉ اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ إِذْ نَجَّيْنٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴾ [بقرہ:۴۹]

﴿ وَ إِذْ أَنجَيْنٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴾ [اعراف:۱۴۱]

﴿ إِذْ أَنجٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴾ [ابراہیم:۶]

مذکورہ تینوں آیاتِ مبارکہ میں کلمات 'نَجَّيْنَاكُمْ، أَنْجَيْنَاكُمْ، أَنْجَاكُمْ اور يُذَبِّحُوْنَ اور يُقَتِّلُوْنَ' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴾ [بقرہ:۵۹]

﴿ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴾ [اعراف:۱۶۲]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'فَأَنْزَلْنَا اور فَأَرْسَلْنَا وغیرہ' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ﴾ [بقرہ:۶۰]

﴿ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ﴾ [اعراف:۱۶۰]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'فانفجرت اور فانبجست' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّ كَانُوا يَعْتَدُونَ ﴾ [بقرہ:۶۱]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْأَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴾ [آل عمران:۱۱۲]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'النبیین اور الانبیآء' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا ﴾ [بقرہ:۶۳]

﴿ وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ﴾ [بقرہ:۹۳]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'واذکروا اور واسمعوا' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ إِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا وَ إِذَا خَلَوْا إِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ﴾ [بقرہ:۱۴]

﴿ وَ إِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا اٰمَنَّا وَ إِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ ﴾ [بقرہ:۷۶]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'وإذا خلوا اور وإذا خلا' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴾ [بقرہ:۱۲۵]

﴿ وَ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴾ [حج:۲۶]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'والعکفین اور والقائمین' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ أَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴾ [بقرہ:۱۷۰]

﴿ أَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴾ [المائدہ:۱۰۴]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'یعقلون اور یعلمون' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴾ [بقرہ:۱۸]

﴿ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴾ [بقرہ:۱۷۱]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'یرجعون اور یعقلون' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ﴾ [بقرہ:۱۹۱]

﴿ وَ الْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ﴾ [بقرہ:۲۱۷]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'أشد اور أکبر' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴾ [آل عمران:۱۱]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ كَدَأْبِ ءَالِ فِرْعَوْنِ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِايَٰتِ اللَّهِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾ [انفال:۵۲]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'کذبوا بآیاتنا' اور 'کفروا بآیٰت اللہ' وغیرہ کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ ﴾ [طٰہٰ:۱۰]

﴿ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ ﴾ [قصص:۲۹]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'بقبس' اور 'بخبر' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ﴾ [انعام:۵]

﴿ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ﴾ [ق:۵]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں لفظ 'فقد' اور 'بل' کی تبدیلی واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَٰكِنِهِمْ ﴾ [طٰہٰ:۱۲۸]

﴿ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَٰكِنِهِمْ ﴾ [السجدۃ:۲۶]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں لفظ 'أفلم، أولم' اور 'من قبلهم' کی تبدیلی واضح ہے۔

④ اَدوات (حروف نحویہ) کا اِختلاف

سبعہ اَحرف میں سے ایک وجہ 'أدوات (حروف نحویہ) کا اختلاف' ہے یعنی قراءاتِ متواترہ میں سے بعض قراءات میں حروف نحویہ میں سے ایک حرف ہوتا ہے تو دیگر قراءات میں اس کی جگہ کوئی اور ہوتا ہے۔ جیسے ﴿ وَلَٰكِنَّ الشَّيَٰطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴾ [بقرہ:۱۰۲] اس جگہ امام ابن عامر، حمزہ، کسائی اور خلف العاشر (وَلَٰكِنِ الشَّيَٰطِينُ) پڑھتے ہیں جبکہ دیگر قراءِ کرام (وَلَٰكِنَّ الشَّيَٰطِينَ) پڑھتے ہیں۔

روایت حفص میں اس کی مثالیں

سبعہ اَحرف میں سے اس وجہ 'ادوات (حروف نحویہ) کا اختلاف' کی روایت حفص میں متعدد مثالیں موجود ہیں یعنی ایک آیت مبارکہ میں ایک حرف نحویہ ہے تو دوسری جگہ اس کے بدلے میں کوئی دوسرا حرف نحویہ موجود ہے۔ روایت حفص میں ادوات (حروف نحویہ) کے اختلاف کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِايَٰتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ﴾ [بقرہ:۶۱]

﴿ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِايَٰتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ﴾ [آل عمران:۱۱۲]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں سے پہلی آیت میں لفظ 'الحق' لام تعریف کے ساتھ معرفہ وارد ہے۔ جبکہ دوسری آیت مبارکہ میں لفظ 'حق' بدون لام تعریف نکرہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴾ [بقرہ:۹۵]

﴿ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴾ [الجمعۃ:۷]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں حروف نحویہ 'ولن' اور 'ولا' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ﴾ [بقرہ:۱۲۰]

﴿ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ﴾ [بقرہ:۱۴۵]

﴿ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ﴾ [رعد:۳۷]

مذکورہ تینوں آیاتِ مبارکہ میں حروف 'بعد الذی، من بعد ما اور بعد ما' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا ﴾ [بقرہ:۱۲۶]

﴿ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا ﴾ [ابراھیم:۳۵]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں حروف 'بلداً اور البلد' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى ﴾ [بقرہ:۱۳۶]

﴿ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى ﴾ [آل عمران:۸۴]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں حروف نحویہ 'إلينا اور علينا' اور 'إلى اور على' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴾ [آل عمران:۱۲۶]

﴿ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴾ [انفال:۱۰]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'العزيز الحكيم اور إن الله عزيز حكيم' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ﴾ [طٰہٰ:۱۲۸]

﴿ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ﴾ [السجدۃ:۲۶]

مذکورہ بالا آیاتِ مبارکہ میں 'أفلم اور أولم' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴾ [سبأ:۴۳]

﴿ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴾ [احقاف:۷]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'إن، الا' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ ﴾ [توبہ:۳۲]

﴿ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ ﴾ [الصف:۸]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'أن يطفئوا اور ليطفئوا' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴾ [اعراف:۳۴]

﴿ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴾ [یونس:۴۹]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'واؤ، فا' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴾ [بقرہ:۱۱۶]

﴿ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴾ [یونس:۶۸]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'واؤ' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴾ [النحل:۱۴]

﴿ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴾ [فاطر:۱۲]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'ولتبتغوا، لتبتغوا' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴾ [الصافات:۸۵]

﴿ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴾ [شعراء:۷۰]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'ماذا، اور ما' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴾ [انعام:۲۱]

﴿ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ﴾ [الصف:۷]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'کذباً اور الکذب' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ تَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ﴾ [الانبیاء:۹۳]

﴿ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ﴾ [المؤمنون:۵۳]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'وتقطعوا اور فتقطعوا' کا اختلاف واضح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

◉ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ لُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِينَ ﴾ [الاعراف:۸۰]

﴿ وَ لُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِينَ ﴾ [العنکبوت:۲۸]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'أتاتون اور إنكم لتاتون' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴾ [الانعام:۱۱]

﴿ قُلْ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴾ [النمل:۶۹]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'ثم انظروا اور فانظروا' کا اختلاف واضح ہے۔

⑤ صرفی ہیئت کا اِختلاف

سبعہ اَوجہ میں سے ایک وجہ 'صرفی ہیئت کا اختلاف' ہے۔یعنی قراءاتِ متواترہ میں سے بعض قراءات میں ایک صیغہ ہوتا ہے جبکہ دیگر قراءات میں کوئی دوسرا صیغہ ہوتا ہے۔ جیسے: ﴿ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴾ [بقرہ:۱۰] اس جگہ امام نافع رحمہ اللہ، ابن کثیر مکی رحمہ اللہ، ابوعمرو بصری رحمہ اللہ، ابن عامر شامی رحمہ اللہ، ابوجعفر رحمہ اللہ اور یعقوب رحمہ اللہ 'يُكَذِّبُونَ' مشدد پڑھتے ہیں جبکہ دیگر قراءِ کرام 'يَكْذِبُونَ' مخفف پڑھتے ہیں۔

روایت حفص میں اِس کی مثالیں

اوجہ سبعہ میں سے اس وجہ 'صرف ہیئت کا اختلاف' کی روایت حفص میں متعدد مثالیں موجود ہیں یعنی ایک آیت مبارکہ میں ایک صیغہ ہے تو دوسری آیت میں دوسرا صیغہ ہے۔ روایت حفص میں صرفی ہیئت کے اختلاف کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

◉ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ ﴾ [بقرہ:۳۸]

﴿ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ ﴾ [طٰہٰ:۱۲۳]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'تبع اور اتّبع' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ إِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ ﴾ [بقرہ:۴۹]

﴿ وَ إِذْ أَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ ﴾ [اعراف:۱۴۱]

﴿ إِذْ أَنْجٰكُمْ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ ﴾ [ابراھیم:۶]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'نجینا کم، أنجینکم، أنجاکم' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ مَا ظَلَمُونَا وَ لٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴾ [بقرہ:۵۷]

﴿ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴾ [آل عمران:۱۱۷]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴾ [التوبۃ:۷۰]

﴿ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴾ [النحل:۱۱۸]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں 'ظلمونا، ظلمھم اللّٰه، لیظلمھم اور ظل منھم' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴾ [بقرہ:۱۴۷]

﴿ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴾ [آل عمران:۶۰]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں 'فلا تکونن اور فلاتکن' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَإِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ﴾ [آل عمران:۱۸۴]

﴿ وَ إِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ﴾ [فاطر:۲۵]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'کذبوك اور یکذبوك' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُوْنَ ﴾ [ھود:۲۲]

﴿ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴾ [النحل:۱۰۹]

مذکورہ دونوں آیاتِ مبارکہ میں 'الأخسرون اور الخسرون' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴾ [کہف:۷۸]

﴿ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴾ [کہف:۸۲]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں 'تستطع اور تسطع' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَمَا اسْطَاعُوْا أَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴾ [کہف:۹۷]

مذکورہ آیتِ مبارکہ میں 'اسطاعوا اور استطاعوا' کا اختلاف واضح ہے۔

◉ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ أَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دِيٰرِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴾ [ھود:۶۷]

﴿ وَ أَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دِيٰرِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴾ [ھود:۹۴]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں 'واخذ اور وأخذت' کا اختلاف واضح ہے۔

⑥ مفرد اور جمع کا اِختلاف

سبعہ اَوجہ میں سے ایک وجہ 'مفرد اور جمع کا اختلاف' ہے۔ یعنی قراءات متواترہ میں سے بعض قراءات میں ایک کلمہ مفرد ہے تو دیگر قراءات میں جمع ہے۔ جیسے ﴿ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ﴾ [انعام:۱۱۵] اس جگہ امام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عاصم رحمہ اللہ ،حمزہ رحمہ اللہ ، کسائی رحمہ اللہ ، یعقوب رحمہ اللہ اور خلف العاشر رحمہ اللہ بصیغۂ مفرد ﴿ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ﴾ پڑھتے ہیں جبکہ دیگر قراء کرام بصیغۂ جمع ﴿وَتَمَّتْ كَلِمٰتُ﴾ پڑھتے ہیں۔

روایت حفص میں اس کی مثالیں

اوجہ سبعہ میں سے اس وجہ 'مفرد اور جمع کا اختلاف' کی بھی روایت حفص میں امثلہ موجود ہیں یعنی ایک آیت مبارکہ میں اگر کوئی کلمہ مفرد ہے تو دوسری آیت میں جمع ہے۔ روایت حفص میں اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

- اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ﴾ [بقرہ:۸۰]

﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ﴾ [آل عمران:۲۴]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں 'معدودة اور معدودات' کا اختلاف واضح ہے۔

- اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ﴾ [مریم:۷۴]

﴿ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ ﴾ [طہٰ:۱۲۸]

مذکورہ دونوں آیات مبارکہ میں 'قرن اور القرون' کا اختلاف واضح ہے۔

⑦ لهجات کا اِختلاف

سبعہ اوجہ میں سے ایک وجہ 'لہجات کا اختلاف' ہے۔ یعنی قراءاتِ متواترہ میں سے بعض قراءات میں ایک لہجہ ہے تو دیگر قراءات میں دوسرا لہجہ ہے۔ جیسے تفخیم وترقیق، فتح وامالہ، مدوقصر، تسہیل وابدال اورنقل وغیرہ وغیرہ۔

روایتِ حفص میں اِس کی مثالیں

اوجہ سبعہ میں سے اس وجہ 'لہجات کا اختلاف' کی روایت حفص میں بھی متعدد مثالیں موجود ہیں جو درج ذیل ہیں:

- تفخیم وترقیق: قراءِ عشرہ میں سے امام ورش رحمہ اللہ صاد، طاء اور ظاء کے بعد آنے والے لام مفتوح کو موٹا پڑھتے ہیں، جب یہ تینوں حروف مفتوح یا ساکن ہوں۔ جیسے : الصَّلٰوۃ ، أَظْلَمُ۔ جبکہ دیگر قراء کرام ہر حال میں باریک پڑھتے ہیں۔

اسی طرح روایت حفص میں لفظ جلالہ 'اللہ' کے لام کو موٹا پڑھا جاتا ہے، جب اس سے پہلے زبر یا پیش ہو، اور اگر اس سے قبل زیر ہو تو باریک پڑھا جاتا ہے۔ ایسے ہی راء کو متعدد صورتوں میں موٹا پڑھا جاتا ہے اور کئی صورتوں میں باریک پڑھا جاتا ہے۔

- مدوقصر: قراءاتِ عشرہ میں مد متصل اور مد منفصل کی مدود کو لمبا کرنے کے بارے میں قراءِ عشرہ کا اختلاف ہے۔ جن میں امام حفص بھی شامل ہیں۔ امام حفص رحمہ اللہ مد متصل اور مد منفصل دونوں میں ہی توسط کرتے ہیں۔

- فتح واَمالہ: قراءِ عشرہ میں سے امام حمزہ رحمہ اللہ اور امام کسائی رحمہ اللہ کی قراءات میں بکثرت امالہ پایا جاتا ہے۔ اس طرح بعض کلمات میں امام بصری رحمہ اللہ اور امام ورش رحمہ اللہ بھی امالہ یا تقلیل کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب اَوجہ سبعہ میں سے اِس وجہ کی ایک مثال روایت حفص میں بھی پائی جاتی ہے جہاں امام حفص رحمہ اللہ امالہ کرتے ہیں۔ وہ لفظ ہے: ﴿مَجْرٖهَا﴾ [ھود: ۴۱] اس کی راء کو امام حفص رحمہ اللہ نے امالہ سے پڑھا ہے۔

* نقل حرکت: قراءِ عشرہ میں سے امام ورش رحمہ اللہ کی قراءت میں بکثرت نقل حرکت پائی جاتی ہے اور وقفاً امام حمزہ رحمہ اللہ بھی اس میں شریک ہوجاتے ہیں۔

اوجہ سبعہ میں سے اس وجہ کی ایک مثال روایت حفص میں بھی موجود ہے جہاں امام حفص رحمہ اللہ نقل حرکت کرتے ہیں۔ ﴿بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ﴾ [حجرات:۱۱] یہاں امام حفص نقل حرکت سے پڑھتے ہیں۔

* تسہیل: قراءِ عشرہ میں سے امام نافع رحمہ اللہ، مکی رحمہ اللہ اور بصری رحمہ اللہ کی قراءات میں بکثرت تسہیل وارد ہے۔ اوجہ سبعہ میں سے اس وجہ کی چار مثالیں روایت حفص میں بھی موجود ہیں۔ ایک جگہ صرف تسہیل ہے۔ مثلاً ﴿ءَاَعْجَمِيٌّ﴾ [فصلت:۴۴] امام حفص رحمہ اللہ اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں جبکہ تین کلمات میں دو وجوہ تسہیل اور ابدال کرتے ہیں۔ وہ تینوں کلمات درج ذیل ہیں:

﴿ءَآلْئٰنَ﴾ [یونس:۵۱،۹۱] ﴿ءَآلذَّكَرَيْنِ﴾ [الانعام:۱۴۳،۱۴۴] ﴿ءَآللّٰهُ﴾ [یونس:۵۹، نمل:۵۹]

مذکورہ تینوں کلمات میں امام حفص رحمہ اللہ تسہیل اور ابدال دونوں طرح سے ہی پڑھتے ہیں۔

* ابدال: قراءِ عشرہ میں سے امام ورش رحمہ اللہ اور سوسی رحمہ اللہ کی قراءات میں بکثرت ابدال پایا جاتا ہے۔ جبکہ روایت میں بھی بعض کلمات ایسے ہیں جہاں امام حفص رحمہ اللہ کے لیے دو دو وجوہ جائز ہیں وہ کلمات درج ذیل ہیں:

﴿بَصْۜطَةً﴾ [بقرہ:۲۴۷] ﴿الْمُصَۜيْطِرُوْنَ﴾ [الطور:۳۷] ﴿بِمُصَيْطِرٍ﴾ [الغاشیہ:۲۲]

ان تینوں کلمات میں امام حفص رحمہ اللہ کے لیے سین اور صاد دونوں طرح سے پڑھنا جائز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کلمات کے اوپر چھوٹی سی (س) لکھ دی جاتی ہے۔

مذکورہ مثالوں سے معلوم ہوتا ہے کہ سبعہ اوجہ میں پائے جانیوالے لہجوں کی مثالیں 'حفص' میں بھی پائی جاتی ہیں۔

قرآنی قصص میں اسلوبِ بلاغت

مذکورہ اوجہ سبعہ کا اختلاف عموماً ایک ایک کلمہ کے گرد گھومتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد مقامات پر مختلف سابقہ اقوام کے قصے نقل کئے۔ مثلاً حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی اقوام کے قصے۔ اگر آپ ان قصص کو غور سے پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر جگہ مختلف اسلوب سے کلام کیا ہے اور مختلف مقامات پر مختلف الفاظ استعمال کئے ہیں۔ جو قرآن مجید کے اسلوبِ بلاغت کا ایک معجزہ ہے۔

یاد رہے کہ زیر نظر مضمون میں ہم نے جو سات وجوہ نقل کی ہیں وہ سبعہ احرف کی تعیین میں وارد اہل علم کے اقوال میں سے کسی مخصوص قول سے ماخوذ نہیں ہیں بلکہ دو مختلف اقوال سے منتخب کی گئی ہیں ''ایک قول سے پانچ اور دوسرے سے دو'' اور اس میں ان وجوہ کو منتخب کیا گیا ہے جس کی مثالیں روایت میں بکثرت موجود ہیں۔

ہم اپنی کم علمی کی بناء پر یہی چند ایک امثلہ تلاش کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اگر کوئی صاحب ذوق اس میدان میں مزید محنت کرے تو یہ امثلہ اس سے کئی گنا زیادہ ہوسکتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ